accountabilitylab
PAKISTAN

CIVIC
ACTION
TEAMS

پاکستان کوروناوائرس سِوا ایکٹس کیمپین

ستمبر 2022- بُلیٹن نمبر 19

اکاؤنٹیبلیٹی لیب پاکستان میں کروناوائرس کے مسلسل پھیلاؤ کے تناظر میں سِوا ایکٹس مہم کے تحت کورونا وائرس کے بارے میں جھوٹی خبروں، افواہوں اور غلط معلومات کی روک تھام کے لیے ضلعی حکومتوں اور کمیونٹی ورکرز (رضاکاروں کا نیٹ ورک) کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہے۔ اوپن سوسائٹی فاؤنڈیشن کی معاونت سے سِوا ایکٹس مہم میں حقائق کی تصدیق اور کروناوائرس کے اعدادوشمار کے متعلق آگاہی فراہم کی جاتی ہے۔ ان ہفتہ وار بلیٹنز اور سوشل میڈیا کے ذریعے مستند معلومات کی فراہمی اور عوامی ردعمل بھی مرتب کیا جاتا ہے۔ شہریوں میں کروناوائرس سے بچاؤ کی آگاہی پیدا کرنے کے لیے ان بُلیٹنز کا پانچ زبانوں میں ترجمہ کیا جاتا ہے؛ انگریزی، اردو، پشتو (آڈیو)، پنجابی (آڈیو) اور سندھی۔ یہ بلیٹنز آن لائن اور آف لائن ذرائع سے عوام، سرکاری محکموں، ترقیاتی اداروں، سماجی اداروں اور انسانی ہمدردی کے نیٹ ورکس کے ساتھ شیئر کیے جاتے ہیں۔

اس مہم میں کروناوائرس سے متعلق حکومتی فیصلوں، ویکسینیشن مہمات، کمیونٹی کے ردعمل اور تحفظات کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ مہم کا مقصد خواتین، نوجوانوں، نسلی اور مذہبی اقلیتوں، خواجہ سراؤں اور معذور افراد سمیت معاشرے کے سب سے زیادہ کمزور طبقات میں آگاہی کا فروغ ہے۔ مہم کے موجودہ مرحلے میں، اکاؤنٹیبلیٹی لیب نے مقامی خواتین کمیونٹی لیڈروں کو بھی شامل کیا ہے اور ان کی تربیت اور فعال کردار کے ذریعے ان کی صلاحیتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے تاکہ کروناوائرس کے متعلق پھیل رہی جھوٹی خبروں اور غلط معلومات کا مقابلہ کیا جاسکے اور کروناوائرس اور صنفی مسائل سے متعلق حقائق کے بارے میں آگاہ کیا جاسکے۔

اس ہفتے کے بلیٹن میں جانیے

01 کوروناوائرس کے متعلق حقائق

02 کوروناوائرس اپڈیٹس

03 کوروناوائرس سے متعلق معلومات

04 کوروناوائرس اپڈیٹس

کورونا وائرس کے متعلق حقائق

کووڈ-19 مچھر کے کاٹنے سے پھیل سکتا ہے۔

حقیقت

کووڈ-19 نے جس طرح ایک عالمی وباء کی صورت اختیار کی اور دنیا کو ایک طوفان کی طرح اپنی لپیٹ میں لیا اس پر عالمی طبی ماہرین کی طرف سے تحقیقات کا سلسلہ جاری ہے۔ ماہرین صحت یہ بتاتے ہیں کہ ڈینگی سے متاثرہ علاقوں میں کووڈ-19 اور ڈینگی کے ملاپ سے پیدا ہونے والے انفیکشن کے پھیلنے کا خطرہ ہے۔ چونکہ ان دونوں انفیکشنز کی شرح اموات زیادہ ہے اسلئیے دونوں کے ملاپ سے پیدا ہونے والی بیماری کے مہلک نتائج میں بھی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ جس طرح سے مختلف علاقوں میں شدید اور معتدل دونوں اقسام کے انفیکشنز سامنے آرہے ہیں جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ انفیکشنز کچھ علاقوں میں کتنے عام ہو سکتے ہیں۔

افواہ

لیکن جیسے ہی موسم گرما شروع ہوتا ہے تو ساتھ ہی مچھروں کی افزائش کا موسم بھی اپنے عروج پر پہنچ جاتا ہے، اور اسی دوران ایک افواہ گردش کرنے لگتی ہے کہ مچھروں کے کاٹنے سے کووڈ-19 ہو سکتا ہے۔ اس بات کا ایسا کوئی ثبوت موجود نہیں ہے جس سے یہ ظاہر ہو کہ کووڈ-19 مچھروں کے کاٹنے سے پھیلتا ہے۔

کووڈ-19 سانس کا ایک وائرس ہے جو بنیادی طور پر متاثرہ شخص کے کھانسنے، چھینکنے یا تھوکنے سے پیدا ہونے والی بوندوں کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔

SOURCE: SAN GABRIEL VALLEY MVCD

کورونا وائرس (کووڈ-19) سے محفوظ رہنے کے لیے درجِ ذیل حفاظتی اقدامات کرنے چاہئیں

اپنے چہرے، آنکھوں اور ناک کو غیر ضروری طور پر نہ چھوئیں کیونکہ اس سے وائرس منتقلی کا خدشہ بڑھتا ہے

کووڈ-19 کی ویکسین لگوانے کے لیے خود کو جلد از جلد رجسٹرڈ کروائیں اور ویکسین لگوانے سے پہلے اور بعد کی ہدایات پر عمل کریں

گھر سے باہر دوسروں سے 3 فٹ کا جسمانی فاصلہ رکھیں

دو یا دو سے زیادہ تہوں والا دھونے اور سانس لینے کے قابل کپڑے کا ماسک استعمال کریں، یہ اطراف سے کھلا ہوا نہیں ہونا چاہیے

گھر سے باہر غیر ضروری سماجی روابط اور رش والی جگہوں پر جانے سے گریز کریں

اگر آپ بیمار ہو جائیں تو گھر پر رہیں اور اپنے طبی ماہر سے رابطہ کریں

خود کو اور اپنے ارد گرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں

SOURCE: NCBI

زیادہ تر لوگوں کو یہ نہیں پتہ ہوتا کہ وہ اومیکرون وائرس سے متاثر ہیں۔

صحت کے ماہرین کہتے ہیں کہ زیادہ تر لوگوں کو یہ نہیں پتہ ہوتا کہ وہ اومیکرون سے متاثرہ ہیں۔ جاما نیٹ ورک اوپن کی رپورٹ کے مطابق، 56 فیصد لوگوں کو یہ نہیں پتہ کہ وہ اومیکرون وائرس سے متاثرہ ہیں۔ ٹائم میگزین کے مطابق، لوگوں کو متاثرہ ہونے کا علم نہ ہونے کے مثبت اور منفی دونوں پہلو نکل سکتے ہیں لیکن اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ آپ اس کا کس طرح سے مطالعہ کرتے ہیں۔

امریکہ میں قائم سیڈارس سینائی میڈیکل سنٹر کا کہنا ہے کہ عام لوگوں کو تو بلکل پتہ نہیں ہوتا کہ وہ اومیکرون سے متاثرہ ہیں۔ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ عوامی آگاہی میں کمی کے باعث لوگ خود کو وائرس سے محفوظ رکھنے کے لئے اقدامات نہیں کر سکتے جو کہ وبائی امراض کی نئی لہروں سے نمٹنے میں ایک بڑی رکاوٹ ہے۔ جاما نیٹ ورک اوپن میں شائع شدہ مقالہ کے مصنف ڈاکٹر سوسن چینگ کا کہنا ہے کہ ہر دو میں سے ایک اومیکرون سے متاثرہ مریض یہ نہیں جانتا کہ وہ اومیکرون سے متاثرہ ہے۔ گزشتہ کچھ مطالعات کے مطابق، کم از کم 25 فیصد اور زیادہ سے زیادہ 80 فیصد تک کرونا وائرس سے متاثرہ افراد وائرس کی علامات تک ظاہر نہیں کرتے۔

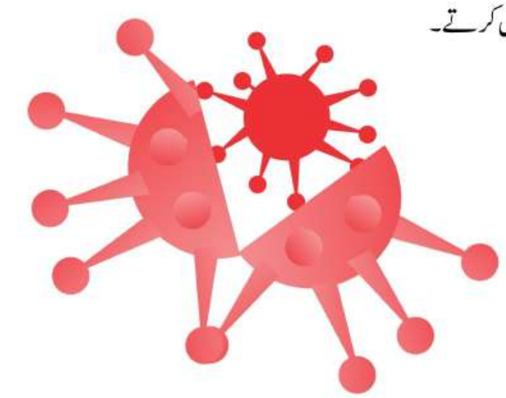

دو سال سے زیادہ عرصے تک کرونا وائرس کے نتائج اور ویکسینز کے اثرات پر تحقیقات کرنے والے سیڈارس سینائی انسٹیٹیوٹ میں تعینات ڈاکٹرز اور سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ اومیکرون کے خلاف مناسب آگاہی کا بندوبست نہ ہونے کے باعث وائرس تیزی سے پھیلا ہے۔

SOURCE: SKY NEWS

موٹاپا لوگوں میں ویکسین کے تحفظ کو کمزور کر سکتا ہے: غیر ویکسین شدہ اومیکرون کے مریضوں کو مختلف خطروں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

ترکی کی استنبول یونیورسٹی کے پروفیسر وولکان ڈیمیرہان یومک کی طرف سے کی گئی تحقیق کے مطابق، شدید موٹاپا ان لوگوں میں کووڈ-19 کی اثر انگیزی کو کم کر سکتا ہے جو کبھی بھی کرونا وائرس کا شکار نہیں رہے۔

نیدرلینڈ کے شہر ماسٹرچٹ میں موٹاپے پر یورپی کانگریس میں پیش کئے جانے والے اعداد و شمار کے مطابق، سارس کووڈ-2 انفیکشن کی تاریخ نہ رکھنے والے اور پی فائزر بائیو این ٹیک ویکسین لینے والے شدید موٹاپے کا شکار مریضوں میں اینٹی باڈیز کی سطح عام وزن رکھنے والے افراد کے مقابلے میں تین گنا کم تھی۔ جبکہ سائینوویک بائیوٹیک کی ویکسین لینے والے اور کسی بھی انفیکشن کا شکار نہ رہنے والے شدید موٹاپے کے شکار مریضوں میں اینٹی باڈیز عام وزن رکھنے والے افراد کی نسبت 27 گنا کم تھی۔
ماہرین صحت کی طرف سے پہلے سے کرونا وائرس کا شکار 70 رضاکاروں کا جب موازنہ کیا گیا تو شدید موٹاپے کا شکار اور عام وزن رکھنے والے افراد میں اینٹی باڈیز کی سطح ایک جیسی تھی۔

نئی تحقیقات بتاتی ہیں کہ شدید موٹاپے کا شکار نوجوان (18 سال یا اس سے زائد عمر کے لوگ) عام وزن رکھنے والے افراد کی نسبت کووڈ-19 ویکسین لگنے کے بعد بھی کمزور مدافعتی رد عمل پیدا کرتے ہیں۔

SOURCE: SCITECHDAILY

عالمی موازنہ

چین دنیا میں سانس کی ویکسین بنانے والا پہلا ملک بن گیا ہے۔ کین سینو کی طرف سے تیار کردہ اس ویکسین میں انجکشن ویکسین سے مشابہہ عناصر موجود ہوتے ہیں، ایڈینو وائرس کو جنیاتی کوڈ کے استعمال کے لئے فراہم کیا جاتا ہے جو فریم کو کووڈ کے خلاف لڑنے کا طریقہ سکھاتا ہے۔ بزنس انٹرپرائزر کا کہنا ہے کہ ایک اعلی قسم کی دھند میں سانس لینے کے بعد کان ویڈیشیاء ائیر ایک حقیقی تحفظ فراہم کر سکتی ہے۔ جبکہ دیگر محققین جن میں یوکے اور امریکہ کے اندر کے کچھ گروپس شامل ہیں، سانس کی ویکسین پر تحقیقات کر رہے تھے۔

سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ یہ ویکسین ناک اور ٹاپ ائیرلاینز میں اضافی قوت مدافعت فراہم کر سکتی ہیں، جہاں سے کووڈ عام طور پر جسم میں داخل ہوتا ہے۔ چین کے قومی سائنسی تجارتی سامان کے انتظام کرنے والے ادارے نے کین سینو کو بوسٹر ڈوز کے طور پر استعمال کرنے کی "سانس کی ویکسین" کے طور پر منظوری دی ہے۔ سانس کی ویکسین کے طور پر استعمال ہونے والی بوسٹر ڈوز پہلے سے ویکسین شدہ لوگوں میں وائرس کے خلاف قوت مدافعت کو کافی حد تک مضبوط بنا دیتی ہیں۔ اسی دوران جدید ترین کووڈ ویکسین کا بوسٹر پروگرام انگلینڈ، ویلز اور سکاٹ لینڈ میں بھی شروع کیا گیا ہے۔

اگرچہ برطانیہ میں کوروناوائرس کے کیسز کی تعداد میں واضح کمی دیکھنے میں آرہی ہے لیکن ماہرین صحت اسی موسم خزاں اور موسم سرما میں کووڈ اور فلو کے کیسز میں اضافہ دیکھ رہے ہیں۔

بنیادی طور پر طبی ماہرین ان افراد کو یہ تجویز دے رہے ہیں کہ جن لوگوں نے ابھی تک ویکسینیشن نہیں کروائی وہ اپنی حفاظت کو یقینی بنانے کے لئے ضرور ویکسینیشن کروائیں۔

SOURCE: BBC NEWS

SOURCE: BBC NEWS,

میں اپنا ٹیسٹ کہاں سے کروا سکتا / سکتی ہوں؟

اسلام آباد	قومی ادارہ صحت پارک روڈ، چک شہزاد، اسلام آباد
کراچی	آغا خان یونیورسٹی ہسپتال ، اسٹیڈیم روڈ، کراچی، سندھ
حیدر آباد	لیاقت یونیورسٹی آف میڈیکل اینڈ ہیلتھ سائنسز (LUMHS)، لبرٹی مارکیٹ چکر، لیاقت یونیورسٹی اسپتال کے قریب، حیدر آباد، سندھ
خیرپور	گمبٹ انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز ، گمبٹ، خیرپور، سندھ
پشاور	حیات آباد میڈیکل کمپلیکس ، فیز 4 فیز 4 حیات آباد، پشاور، کے پی
مردان	چغتائی لیب، مردان پوائنٹ، شمسی روڈ، مردان، کے پی
ھری پور	ایکسل لیبز، ٹی ایم اے پلازہ شاپ نمبر 6، گرلز ڈگری کالج سرکلر روڈ ہری پور کے قریب، کے پی
لاھور	شوکت خانم میموریل ہسپتال، 7 اے بلاک آر۔ 3 ایم اے جوہر ٹاؤن، لاہور، پنجاب
ملتان	نشتر ہسپتال، نشتر روڈ، جسٹس حامد کالونی، ملتان، پنجاب
راولپنڈی	آرمڈ فورسز انسٹی ٹیوٹ آف پیتھالوجی، رینج روڈ، سی ایم ایچ کمپلیکس، راولپنڈی، پنجاب
کوئٹہ	فاطمہ جناح اسپتال بھادر آباد، وحدت کالونی، کوئٹہ
مظفر آباد	عباس انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز (اے آئی ایم ایس)، امبور، مظفر آباد، آزاد کشمیر
گلگت	ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، اسپتال روڈ، گلگت، جی بی

مزید شہروں کے لئے دیکھیں

COVID-19 Health Advisory Platform